سوال

(95) نماز میں آستینیں چڑھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں قمیص کی آستینوں کی کفوں کو چڑھانا جائز ہے یا نہیں صحیح حدیث کی رو سے واضح کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قمیص کی کفیں چڑھا کر نماز پڑھنا سخت منع ہے جیسا کہ امام المحدثین امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح البخاری میں حدیث بیان کی ہے کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے (اور یہ بھی حکم دیا ہے) کہ نماز میں نہ بالوں کا جوڑا بناؤں اور نہ قمیص کا بازو اوپر چڑھاؤں۔ اس صحیح حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز میں بالوں کا جوڑا بنانا اور بازو چڑھانا جائز نہیں۔ نماز کے دوران اکثر و بیشتر افراد کو دیکھا گیا ہے کہ وہ بالوں یا کپڑوں کو درست کرتے رہتے ہیں یہ امور نماز کے منافی ہیں جب نماز ادا کر رہے ہوں تو اپنی ساری توجہ اور دھیان عبادت میں دینا چاہیے اور ان تمام حرکات سے اجتناب کرنا چاہیے جن کا نماز سے تعلق نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الصلوٰۃ، صفحہ: 142

محدث فتویٰ